REGD No. L. 5254

523

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۲ شوال ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۵/۱۰ | ۲ احسان ۱۳۳۵ ہش | ۲ جون ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۲۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

احباب حضور کی صحت کیلئے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ یکم جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج مری سے بذریعہ ڈاک کوئی اطلاع موصول نہیں ہو سکی۔ اس سے قبل اطلاع موصول ہوئی تھی۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ حضور نماز پڑھانے کے لئے تکلیف اٹھا کر آجاتے ہیں۔ مگر کھڑے ہونے یا شب میں بیٹھنے میں ٹانگوں میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ اور درد ہوتی رہتی ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اسرائیلی حملوں کا مقابلہ کرنے کے لئے شام اور اردن کے درمیان فوجی معاہدہ ہو گیا

دونوں ملکوں کی فوجوں کا انتظام ایک مشترکہ دفاعی کونسل کریگی

دمشق یکم جون۔ اسرائیلی حملوں کا مقابلہ کرنے کے لئے شام اور اردن کے درمیان ایک فوجی معاہدہ ہوا ہے۔ کل دمشق میں ایک مشترکہ اعلان جاری کیا گیا جس میں اس معاہدے کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا گیا کہ پچھلے دنوں عمان میں اردن کے شاہ حسین اور شام کے صدر شکری القوتلی کے درمیان کئی ملاقاتیں ہوئی تھیں۔ جن میں یہ معاہدہ طے پایا تھا۔ اس معاہدے کے تحت دونوں ملکوں کی ایک مشترکہ دفاعی کونسل بنائی جائے گی۔ جو دونوں فوجوں کا انتظام کرے گی۔ علاوہ ازیں دونوں ملکوں کے اس معاہدے کے تحت ویزا کا طریق بھی ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

میٹرک کے نتائج پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا پیغام

ربوہ ۱۳ جون (بذریعہ تار) پشاور یونیورسٹی کے امتحان میٹرک میں ایک احمدی بچی کی نمایاں کامیابی پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مری سے بذریعہ تار حسب ذیل پیغام ارسال فرمایا ہے۔

"اللہ تعالےٰ کا شکر ہے کہ پشاور یونیورسٹی کے امتحان میٹرک میں ایک احمدی بچی (طاہرہ پروین بنت مرزا شاد احمد صاحب فاروقی) اول آئی ہے گو اس امر کا افسوس ہے کہ احمدی طلبہ نے مجھے اپنے نتائج سے خوش نہیں کیا ہے۔"

اخبار احمدیہ

ربوہ یکم جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت شدت گرمی کی وجہ سے ناساز ہے۔ عام گھبراہٹ اور سینے میں گھٹن کے علاوہ جسم میں درد کی بھی شکایت ہے احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ کی طبیعت بھی اچھی نہیں ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

آج مورخہ یکم جون ۱۹۵۶ء سے محترم صوفی محمد ابراہیم صاحب بی۔ ایس سی بی۔ ٹی ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ریٹائر ہو گئے ہیں۔ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے (آف جموں) نے نئے ہیڈ ماسٹر کی حیثیت سے چارج لے لیا ہے۔

مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور خارجہ لاہور سے ربوہ واپس آنے کے بعد کل شام مری روانہ ہو گئے۔ لاہور میں شدت گرمی کے باعث مکرم شاہ صاحب بیمار ہو گئے تھے صحت ابھی تک بحال نہیں ہوئی احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

وزیر اعظم لاہور نہیں آئیں گے

کراچی یکم جون۔ کل یہاں باخبر ذرائع نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ وزیر اعظم محمد علی آئندہ جمعہ کو لاہور میں ایک جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ وزیر اعظم گذشتہ دو دن سے صاحب فراش ہیں۔ اور ڈاکٹر کے مشورہ کے مطابق طبیعت سنبھلنے پر چند ہفتوں کے آرام کے لئے کوئٹہ تشریف لے جائیں گے۔ مزید برآں آپ نے لاہور جانے کا ابھی تک کوئی پروگرام نہیں بنایا ہے۔ اور نہ آپ مستقبل قریب میں وہاں جائیں گے۔ اس لئے لاہور میں جلسہ عام سے خطاب کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

نہرو کی آمد پر بمبئی میں مظاہرہ

بمبئی یکم جون۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کے لئے بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کل بمبئی پہنچے۔ تو راج بھون کے قریب مہاراشٹر کمیٹی نے دو مقامات پر مظاہرے کئے اور نعرے لگائے ــــ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جس وقت ہوائی اڈہ پر پنڈت نہرو کے استقبال کے لئے ہزاروں آدمیوں کا ہجوم ہوا کرتا تھا۔ وہاں کل بمشکل دو سو اشخاص خیر مقدم کے لئے نظر آئے۔ پنڈت نہرو سے قبل صدر کانگرس مسٹر ڈھیبر ہوائی اڈے پر پہنچے تو استقبال کرنے والوں کی تعداد سو سے بھی کم تھی۔

درخواست دعا

از مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلےٰ (ثانی)۔

عزیزم خواجہ مختار احمد صاحب بٹ اور عزیزم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب اور دیگر دوست ایف۔ ای۔ ایل (۱۱) کا امتحان دے رہے ہیں۔ کل ۲ جون سے امتحان شروع ہوں گے احباب جماعت صحابہ کرام درویش صاحبان اور دیگر بزرگان عزیزان کی کامیابی کے لئے خاص دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

بھارت میں ریلوے ملازموں کی ہڑتال

نئی دہلی یکم جون بھارت میں ریلوے ملازموں کی ہڑتال کچھ اور علاقوں میں بھی پھیل گئی ہے۔ گذشتہ منگل کو مشرقی پنجاب میں کالکا ریلوے سٹیشن پر ہڑتالی مزدوروں پر فائرنگ کے بعد صورت حال بہت زیادہ نازک ہو گئی ہے۔ اس فائرنگ میں پانچ مزدور ہلاک ہوئے تھے۔ کل دہلی کو آنے جانے والی گاڑیاں بند ہو گئی تھیں۔ کل غازی آباد ریلوے سٹیشن پر ایک ٹرین کو سگنلوں کے درمیان روک کر اس کا انجن الگ کر دیا گیا۔ انبالہ ریلوے سٹیشن پر تمام کام بند ہے سہارنپور کے شمال میں خان عالم پورہ سٹیشن پر بھی ریلوے ملازموں نے کل صبح سے ہڑتال کر رکھی ہے۔ دہلی سے ۳ میل دور ایک پسنجر ٹرین م ... روک کر اس کے ڈبے الگ کر دیئے گئے۔ مشرقی پنجاب میں جگادھری کی ورکشاپ میں ۸۰۰ مزدوروں نے کام بند کر دیا ہے۔ مشرقی پنجاب کے وزیر اعلےٰ نے فائرنگ کے حادثہ کی تحقیقات کا وعدہ کیا ہے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ رجون ۵۶ء

تجدید و احیائے دین کا مقام

اسلام میں اور دنیاوی تحریکوں میں جو بنیادی فرق ہے۔ وہ یہ ہے کہ دنیاوی تحریکیں صرف اس دنیا کی بہبودی کے پیش نظر اٹھائی جاتی ہیں۔ لیکن اسلام کی اصل غرض لقاء اللہ کا حصول ہے۔ اس لئے وہ ایسا ضابطۂ حیات پیش کرتا ہے جو اس مقصد کے حصول میں ممد و معاون ہو۔ اسلام نے انسانی زندگی کے منتہائے مقصود کو جنت کے نام سے موسوم کیا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں کئی پیراؤں سے واضح کیا ہے۔ اس طرح اسلام اللہ تعالےٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان اور معاد پر زور دیتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جو تحریک (اگر اسلام کو بھی ایک تحریک کہا جائے) صرف اس دنیا کی فلاح پر زور نہیں دیتی بلکہ آئندہ زندگی میں زندگی کے منتہائے مقصود کے حصول کے لئے لائحہ عمل پیش کرتی ہے۔ وہ فطرتاً نہ صرف دنیاوی تحریکوں سے مختلف منتہائے مقصود رکھتی ہے۔ بلکہ ان سے اپنے طریق کار میں بھی بین اختلاف رکھتی ہے۔

اسلامی تحریک اور دنیاوی تحریکوں میں دوسرا بنیادی فرق یہ بھی ہے۔ کہ دنیاوی تحریکیں انسانی عقل کی مرہون ہوتی ہیں۔ اور چونکہ انسانی عقل (خواہ تمام دنیا کے لوگوں کی عقلیں ایک واحد عقل میں جمع ہو جائیں) بہرحال محدود ہوتی ہے۔ لیکن اسلامی تحریک کسی انسانی عقل سے سوا اس کے کہ عقلی طور پر بھی وہ صحیح ثابت کی جا سکتی ہے۔ کوئی تعلق واسطہ نہیں رکھتی بلکہ اس کو برپا کرنے والی ہستی وہ ہے جو حی و قیوم ہے۔ جس کو نیند یا اونگھ نہیں آتی۔ جو ہر اس چیز کی مالک ہے جو زمین پر یا آسمانوں میں موجود ہے۔ جس کے پاس شفاعت بھی اس کی اجازت کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ جو ہمارے آگے اور پیچھے سب کچھ جانتا ہے۔ اور جس کا علم کوئی انسان خواہ وہ نبی اور رسول ہی کیوں نہ ہو۔ اسی حد تک پا سکتا ہے۔ جس حد تک کہ وہ خود اسے دیتا ہے۔ جس کی کرسی آسمانوں اور زمین کی وسعتوں کو گھیرے ہوئے ہے۔ جو ان کی حفاظت سے تھکتا نہیں۔ جو نہایت اونچا اور نہایت بڑا ہے۔

یہ ہے تھوڑا سا نقشہ جو انسان کو اللہ تعالےٰ کا کچھ تصور دلانے کے لئے اللہ تعالےٰ نے خود قرآن کریم میں دیا ہے۔ اس سے ہمارا مطلب یہ دکھانا ہے۔ کہ جو تحریک (؟) خود اس ہستی کی برپا کردہ ہے۔ جس کی کوئی انتہا نہیں جس نے انسان کو اور ہر چیز کو بنایا ہے۔ اور جس کے سوا فطرت کے حقائق پوری طرح کوئی انسان نہیں جان سکتا۔ وہ انسان جس کا علم اتنا محدود ہے۔ کہ وہ یہ بھی یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتا۔ کہ اب جو سانس آ رہا ہے۔ اس کے بعد وہ دوسرا سانس لیگا بھی یا نہیں۔ ایسی ہستی کی برپا کی ہوئی تحریک کو انسانی عقل کے بنائے ہوئے گزوں سے ناپنا یا انسانی عقل کے مقررہ بٹوں سے تولنا اور اس کو اپنے نقطۂ نظر تک محدود سمجھ لینا زیادتی نہیں تو اور کیا ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ جو لوگ اپنی انسانی عقل کے بل بوتے پر اسلامی تحریک کے احیاء و تجدید کا ادعا کرتے ہیں۔ وہ حقیقت سے کتنے دور ہیں۔ خاصکر جبکہ اسلام کے چہرے پر امتداد زمانہ کے ساتھ ساتھ انسانی عقل نے بے شمار دبیز پردے ڈال دیئے ہوں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ ایسے اہل علم حضرات جن کو اللہ تعالےٰ سے براہ راست تعلق نہیں وہ اسلامی تعلیم کے فہم سے بالکل محروم ہیں۔ لیکن اس حقیقت کو سمجھنے کے لئے بھی ذرا سی عقل درکار ہے۔ کہ ایسے زمانہ میں جس پر ظہر الفساد فی البر والبحر کا اطلاق ہوتا ہو۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ ایسی تحریک جس کو برپا کرنے والی ہستی خود اللہ تعالےٰ کی ذات ہو۔ جب عملاً اس میں رخنے پڑ جائیں۔ تو اللہ تعالےٰ خود تو غیر جانبدار مبصر کی طرح خاموش دیکھتا رہے۔ اور دانشمندانِ کوتہ نظر اٹھ کر گرتی ہوئی عمارت کو تھام لیں؟

اللہ تعالےٰ نے جہاں یہ فرمایا ہے کہ

الیوم اکملت لکم دینکم

یعنی آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے۔ وہیں اس نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون

یعنی ہم نے ہی یہ نصیحت (قرآن کریم) اتاری ہے اور ہمیں اس کے محافظ ہیں۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ اسلام کے احیاء و تجدید کی ذمہ داری بھی اللہ تعالےٰ ہی نے اپنے اوپر لے رکھی ہے۔ اور اس کو کسی سقراط و فلاطون کی عقل پر نہیں چھوڑا۔ یہ تو درست ہے۔ کہ ہر انسان کو یہ حق ہے۔ کہ اپنی عقل کے مطابق اسلام کی تعلیمات کو سمجھنے کی پوری پوری کوشش کرے۔ اور اسے دوسروں کے ساتھ افہام و تفہیم کا بھی حق ہے۔ لیکن احیاء و تجدید کی تحریک برپا کرنا ہر کہ و مہ کا کام نہیں ہے۔

ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شآء

کے مطابق ایسی زبردست تحریک صرف وہی انسان اٹھا سکتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالےٰ نے یہ کام سپرد کیا ہو۔ کیونکہ جس طرح اللہ تعالےٰ لا محدود ہے اسی طرح یہ تحریک بھی لا محدود ہے۔ اور اس کے این و آں کو صرف اللہ تعالےٰ ہی کلی طور پر جان سکتا ہے۔ کوئی انسان بطور خود یہ دعویٰ نہیں کر سکتا۔ اور نہ اس کو ایسا دعویٰ کرنے کا حق ہے۔ کہ وہ احیاء و تجدید کے لئے کھڑا ہوا ہے۔ اور اسکی تحریک اقامت دین کی تحریک ہے۔ غالبؔ نے کیا خوب کہا ہے۔

چاک مت کر جیب بے ایام گل ؛ کچھ ادھر کا بھی اشارا چاہیئے
اپنی رسوائی میں کیا چلتی ہے سعی ؛ یار ہی ہنگامہ آرا چاہیئے
غافل ان مہ طلعتوں کے واسطے ؛ چاہنے والا بھی اچھا چاہیئے
چاہتے ہیں خوبروؤں کو اسدؔ ؛ آپ کی صورت تو دیکھا چاہیئے

جامعہ نصرت ربوہ میں داخلہ

جامعہ نصرت ربوہ میں فرسٹ ایر (آرٹس) کا داخلہ شروع ہے۔ اور ۱۵ رجون تک جاری رہے گا۔ داخلہ کے لئے تمام درخواستیں معہ اسناد مقررہ تاریخ تک کالج آفس میں پہنچ جانی چاہئیں۔ فارم داخلہ اور پراسپکٹس آفس جامعہ نصرت سے مل سکتے ہیں۔ انٹرویو ۱۶ رجون کو صبح سات بجے شروع ہوگا۔

جامعہ نصرت ایک بلند پایہ تعلیمی ادارہ ہے۔ نتائج بھی اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے نہایت شاندار رہتے ہیں۔ امسال کالج اور ہوسٹل کی بلڈنگ میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ہوسٹل کالج کی حدود میں واقع ہے۔ پردہ کا نہایت اعلیٰ انتظام ہے۔ اور طالبات کی تعلیمی سہولیات کا ہر ممکن خیال رکھا جاتا ہے۔ احباب سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جامعہ نصرت میں داخل کروائیں گے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

قابل تقلید نمونہ

امیر جماعت احمدیہ بنوں مکرم نواب زادہ محمد امین خاں صاحب نے جو ریویو کے مستقل معاون ہیں۔ جماعت میں تحریک کر کے غیر ممالک میں دو رسالے سال بھر کے لئے جاری کروانے کی غرض سے ریویو کے لئے مبلغ -/۲۲ روپے بطور اعانت بھجوائے ہیں۔

اسی طرح مکرم میجر عزیز احمد صاحب چودھری حال بنوں نے بھی غیر ممالک میں ریویو کی توسیع اشاعت کے لئے مبلغ -/۲۱ روپے سے اعانت فرمائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہر دو خادمانِ اسلام کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور جملہ احباب جماعت کو بھی ان کی نیک مثال کی تقلید کرنے کی توفیق بخشے۔ (خاکسار ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز)

ضروری اعلان برائے انتخاب عہدیداران

اکثر جماعتوں کی طرف سے ابھی تک عہدیداروں کے انتخابات موصول نہیں ہوئے۔ حالانکہ تمام جماعتوں کے عہدہ داران کی میعاد ۳۰ اپریل ۵۶ کو ختم ہو چکی ہے۔ ایسی تمام جماعتوں کو جنہوں نے ابھی تک انتخاب کی رپورٹ نہیں بھجوائی چاہیئے کہ وہ فوراً اپنے عہدہ داران کا انتخاب کروا کر ارسال فرمائیں۔ یہ انتخاب تین سال کے لئے ہوتے ہیں۔ جن کی میعاد آئندہ تین سال (۳۰ اپریل ۵۹) تک ہوگی۔ (ناظر اعلیٰ ربوہ)

ہم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام نبیوں کا سردار خاتم النبیین تسلیم کرتے ہیں

جماعت احمدیہ ہر اس شخص کو امت محمدیہ کا جزو قرار دیتی ہے جو کلمہ طیبہ پڑھتا ہے اور کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتا ہے

جماعت احمدیہ کے تمام افراد پر لازم ہے کہ وہ فتنہ و اشتعال کی موجودہ فضا کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کریں اور حکومت کی ہدایات کی پوری پابندی کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ امام جماعت احمدیہ کا بیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ امام جماعت احمدیہ نے جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کی درخواست پر جو ۱۶ر مئی ۱۹۵۳ء کو ربوہ میں منعقد ہوئی تھی ایک بیان جاری کیا تھا جس کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

ہمارے عقائد

ہم اس دنیا کا بادشاہ قادر مطلق لاثانی اور لاثانی اللہ تعالےٰ کو سمجھتے ہیں۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ صرف اسلام اللہ تعالےٰ کا سچا دین ہے۔ اور قرآن کریم اللہ تعالےٰ کی نازل کی ہوئی کتاب ہے۔ اور اس میں فرشتوں آسمانی صحیفوں بعثت انبیاء بعث بعد الموت اور تقدیر خیر و شر کا جس طرح ذکر آیا ہے۔ وہ سب حق اور درست ہے۔ اور ہم اس پر کامل ایمان رکھتے ہیں۔ ہم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو تمام نبیوں کا سردار سمجھتے ہیں۔ اور خاتم النبیین تسلیم کرتے ہیں۔ اور یقین رکھتے ہیں۔ کہ آپ پر نازل شدہ شریعت بنی نوع انسان کے لئے آخری شریعت ہے۔ جسے کوئی انسان تو بدل ہی نہیں سکتا۔ بلکہ خود خداوند کریم نے بھی اسے تبدیل نہ کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ شریعت محمدی کا کوئی حکم قیامت تک منسوخ نہیں ہوگا۔ اور اس کا ہر حکم جملہ شرائط کے ساتھ اور جملہ شرائط کے مطابق قیامت تک قابل عمل رہے گا۔

قرآن مجید کے بعد ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت متواترہ اور احادیث صحیحہ کی پابندی اپنے اوپر لازمی اور ضروری سمجھتے ہیں۔ اور اس سے ذرا بھی انحراف کو گناہ سمجھتے ہیں۔ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام و اہل بیت اطہار کو تعلیمات قرآنی اور اخلاق محمدی کے مطابق ایک اعلےٰ اسوہ سمجھتے ہیں۔ جو شخص ان کے طریق سے منحرف ہوتا ہے۔ وہ خدا تعالےٰ سے منحرف ہوتا ہے۔

ہم وہی نماز پڑھتے ہیں اور وہی روزے رکھتے ہیں۔ اور وہی زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ وہی حج ادا کرتے ہیں۔ اور اسی قبلہ کو تمام مسلمانوں کا مرکز دامن سمجھتے ہیں جو قرآن مجید سنت رسولؐ و احادیث نبوی اور اقوال صحابہ سے ثابت ہے۔ ہم خود بھی امت محمدیہ میں شامل ہیں اور سلسلہ احمدیہ کے بانی بھی اسی امت میں شامل تھے۔ وہ بھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھتے تھے۔ اور ہم احمدی بھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سوا کسی کا کلمہ نہیں پڑھتے۔ جو شخص ایسا نہ کرے ہمارے عقیدے میں قرآنی تعلیم کے خلاف عمل کرنے والا اور اسلام سے انکار کرنے والا ہے۔

ہم ہر کلمہ گو کو امت محمدیہ کا جزو قرار دیتے ہیں

ہم ہر اس شخص کو امت محمدیہ کا فرد اور جزو قرار دیتے ہیں جو کلمہ طیبہ پڑھتا ہے اور کعبہ مکرمہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتا ہے۔ ہم تمام بنی نوع انسان کی ہمدردی اور خدمت کو اور خصوصاً تمام مسلمانوں کی ہمدردی اور خدمت کو خواہ وہ کسی ملک میں رہتے ہوں یا کسی فرقہ سے تعلق رکھتے ہوں اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ ہم اس پر ہمیشہ عمل کرتے آئے ہیں۔ اور ہمیشہ عمل کرتے رہیں گے۔ ہماری ہمیشہ یہی کوشش رہی ہے۔ کہ سب انسانوں سے عموماً اور تمام مسلمانوں سے خصوصاً خوشگوار اور روادارانہ تعلقات رکھیں۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ ہم آئندہ بھی ایسا ہی کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ اور ہر قسم کے فتنے سے بچیں گے اور کوشش کریں گے کہ ہماری کسی غلطی کی وجہ سے طبائع میں اشتعال پیدا نہ ہو۔

جماعت احمدیہ سیاسی جماعت نہیں ہے

ہم سیاسی جماعت نہیں اور من حیث الجماعت سیاست سے نیچے رہنا پسند کرتے ہیں

ہم خدا تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ من حیث الجماعت وہ ہمیں ان امور سے بچائے رکھے۔ تا کہ اس دور میں جبکہ عام طور پر دنیا دین کو چھوڑ رہی ہے۔ ہمیں اسلام کی خدمت کی توفیق ملتی رہے۔ اور غیر مسلم اقوام کو اسلام کی طرف لانے کا کام ہم سے سرانجام پاتا رہے۔

حکومت اور ملک کو مضبوط کرنا ہمارا اصول ہے

جماعت احمدیہ کا اصول ہے کہ حکومت اور ملک کو مضبوط کیا جائے اور مسلمانوں کے فرقوں میں مودت اور یگانگت پیدا کی جائے۔۔۔۔ قرارداد مقاصد متعلقہ دستور ساز پاکستان یا تفصیلات دستور اساسی پاکستان میں جو اساسی اصول منظور ہو چکے ہیں یا ہوں۔ ان کو نظر انداز کئے بغیر ہم سمجھتے ہیں کہ آجکل ملک میں جس قسم کی تشویش و شورش پیدا کر دی گئی ہے۔ اسے دیکھتے ہوئے جماعت احمدیہ کے لئے بھی ضروری ہے۔ کہ وہ کوئی ایسا قدم اٹھائے۔ جو طبیعتوں میں سکون پیدا کرنے اور اشتعال ٹھنڈا کرنے میں ممد ہو۔

تحریر و تقریر میں انتہائی نرمی اختیار کی جائے

پس ہم جماعت ہائے احمدیہ افراد جماعت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ (۱) جماعتی جلسوں کو اپنی مساجد یا اپنے ہال یا کرایہ پر لئے ہوئے ہال یا اپنے پرائیویٹ احاطوں یا کرایہ پر لئے ہوئے احاطوں تک محدود رکھیں۔ تا کسی قسم کے اشتعال کا موقعہ پیدا نہ ہو۔ (۲) جہاں پبلک جلسوں کی ضرورت پیش آجائے۔ اور اگر حکام کی طرف سے اجازت کی ضرورت ہو اور اجازت مل جائے تو ایسے جلسوں میں متنازعہ عقائد کو زیر بحث نہ لایا جائے۔ اور کسی ایسے طریق کو روا نہ رکھا جائے جسکے نتیجہ میں فتنہ اور اشتعال پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔ بلکہ تمام مواقع پر تقریر و تحریر میں انتہائی نرمی اور شفقت اختیار کی جائے۔ اور اعلےٰ اخلاق شرافت، مروت، رواداری اور محبت کے طریق کو مدنظر رکھتے ہوئے خیالات کا اظہار کیا جائے

(۳) اس عرصہ میں پاکستان کے اندر مباحثہ اور مناظرہ کے طریق کو بالکل بند کر دیا جائے۔ جماعت ہائے احمدیہ اور افراد جماعت اس امر کی پوری احتیاط کریں کہ مسلمانوں کے دیگر فرقوں کے ساتھ متنازعہ عقائد پر مباحثہ اور مناظرہ نہ کیا جائے۔ تبدیلی عقیدہ کی غرض سے جماعت کی طرف سے کوئی اقدام نہ کیا جائے۔ اس کے یہ معنے ہرگز نہیں کہ جماعت کی طرف سے اخبارات رسائل اور کتب میں احمدیہ عقائد کی تشریح اور توضیح پر کوئی روک ہوگی۔ یا اعتراضات کا مناسب جواب نہ دیا جائے گا۔ لیکن کوئی غیر احمدی ان کی خرید یا مطالعہ پر مجبور نہیں۔ اور نہ یہ مراد ہے کہ شخصی گفتگو میں سوال کے جواب میں عقائد کی وضاحت سے پرہیز کیا جائے

سرکاری ملازم حکومت کی ہدایات کی پوری پابندی کریں

سرکاری افسران اور ملازمین پر خصوصیت سے ان ہدایات کی پابندی لازم ہے۔ جو حکومت کی طرف سے ان کے متعلق جاری ہوں اور جن امور میں ان پر حکومت کی طرف سے پابندی عائد کی جائے۔ انکی تعمیل میں سر مو فرق نہ آنا چاہیئے۔ ایمان اور دیانت کا یہی تقاضا ہے کہ جب کوئی شخص حکومت کی ملازمت اختیار کرتا ہے۔ تو ملازمت کا قبول کرنا ہی اس کی طرف سے عہد ہوتا ہے کہ وہ اپنے فرائض کو سرگرمی اخلاص اور دیانت کے ساتھ ادا کرتا رہے گا۔ اور حکومت کی جاری شدہ تمام ہدایات کی پوری پابندی کرے گا۔ اس عہد کی خلاف ورزی اسے حکومت کی طرف سے بھی قابل مواخذہ بناتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے روبرو بھی وہ جوابدہ ہوتا ہے۔ اور اپنے ایمان اور تعلق باللہ کو خطرہ میں ڈالتا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمارے ملک کا اور امت محمدیہ کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ہمیں اس راستہ پر قائم رکھے۔ جو اس کی رضا کا راستہ ہے آمین

(روزنامہ المصلح کراچی مورخہ ۱۸ جون ۱۹۵۳ء)

قادیان میں ملکی تقسیم کے وقت زمینوں کے ریٹ

کلیمز داخل کرنے والے احباب توجہ فرمائیں

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

قادیان کی متروکہ زمینوں کے متعلق بہت سے دوستوں نے کلیمز داخل کئے ہیں۔ اور وہ دریافت کرتے ہیں۔ کہ ملکی تقسیم کے وقت قادیان کی زمینوں کی مختلف موقعوں پر کیا کیا قیمت تھی اور اس کا ثبوت کیا ہے۔ تاکہ وہ کلیم افسروں کے سامنے حسب ضرورت اپنا ثبوت پیش کر سکیں۔ سو اس تعلق میں ملک محمد عبداللہ صاحب فاضل نے جو قادیان میں زمینوں کا کام کرتے تھے۔ بعض کوائف تلاش کر کے نوٹ کئے ہیں۔ جو دوستوں کی اطلاع اور فائدہ کے لئے ذیل میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ اگر دوست چاہیں تو ملک صاحب موصوف کو اپنے کیس میں گواہ کے طور پر بھی پیش کر سکتے ہیں۔ جو قیمتیں ذیل کے نقشہ میں پیش کی گئی ہیں۔ وہ مذکورہ علاقہ جات میں زیادہ سے زیادہ تھیں۔ اور گو بعض دوسرے علاقوں میں قیمتیں کم بھی تھیں۔ مگر اس نقشہ سے قادیان کی اہمیت کے متعلق ایک عمومی قیاس ہو سکتا ہے۔ یہ بات تو دوستوں کو معلوم ہی ہے۔ کہ قادیان ایک عالمگیر جماعت کا مرکز تھا جہاں آباد ہونے کے لئے لوگ بڑے شوق سے آتے۔ اور زمینیں خریدتے تھے۔ جس کے نتیجہ میں قادیان کی آبادی روز بروز بڑھتی اور پھیلتی جا رہی تھی۔ مزید تشریح کے لئے دوست ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے خط و کتابت فرماویں۔

مرزا بشیر احمد ربوہ ۳۰ ۵/۵۶

پارٹیشن کے وقت قادیان کے مختلف محلہ جات میں زمین کی قیمت

نمبر قطعہ	محلہ	نام خریدار	رقبہ (کنال مرلہ سرسائی)	قیمت فی مرلہ	کل قیمت	تاریخ خرید	حوالہ ثبوت
۱	متصل جنرل سروس کمپنی	ملک محمد عبداللہ صاحب ربوہ	۱-۰-۰	۶۸۰/-	۶۸۰/-	۲۳ ۴/۴۶	رجسٹر فروخت اراضی قادیان صفحہ ۱۷
۲	″	ملک محمد عبداللہ صاحب ربوہ	۱-۶-۰	۶۸۰/-	۱۲۹۴/-	″	″
۳	″	مولوی ظہور حسین صاحب ربوہ	۲-۴-۰	۶۸۰/-	۱۶۵۰/-	″	″
۴	″	چوہدری محمد اسحاق صاحب سیالکوٹ	۲-۴-۰	۶۸۰/-	۱۶۵۰/-	۲۰ ۴/۴۶	″
۵	متصل ریتی چھلہ	مستری رشید احمد صاحب سیالکوٹ	۲-۴-۰	۶۸۰/-	۱۶۵۰/-	″	″ صفحہ ۱۸
۶	″	ڈاکٹر محمد احمد صاحب پسر ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب	۲-۴-۰	۶۸۰/-	۱۶۵۰/-	۳۰ ۴/۴۶	″ ″
۷	″	ڈاکٹر ملک ممتاز احمد صاحب لائل پور	۲-۴-۰	۶۸۰/-	۱۶۵۰/-	۲۲ ۴/۴۶	″ ″
۸	″	عبداللہ خان صاحب دکاندار دارالبرکات قادیان	۴-۳-۰	۶۸۰/-	۲۹۶۵/-	۲ ۵/۴۶	″ ″
۲	دارالبرکات	چوہدری رحمت خان صاحب ملتان	۲-۹-۰	۹۴۰/-	۲۵۰۰/-	۲۴ ۲/۴۷	″ صفحہ ۲۱
۳	″	محمد شفیع حجام قادیان	۲-۶-۰	۹۴۰/-	۲۵۰۰/-	۲۷ ۲/۴۷	″ ″
۴	″	مستری محمد رمضان صاحب گجراتی	۲-۸-۰	۸۶۴/-	۲۵۰۰/-	۲۷ ۲/۴۷	″ ″
۴۹	ریلوے روڈ	ملک امام دین صاحب سمبڑیال	۱۰-۰-۰	۱۰۵۰/-	۱۰۵۰۰/-	۲۱ ۳/۴۷	اخبار الفضل مورخہ ۲۱ ۳/۴۷ و ۲۳ ۳/۴۷
۴۴	″	حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے	۲-۶-۰	۱۰۰۰/-	۲۶۶۰/-	″	″ ″
۵۷	غلہ منڈی	بابو محمد سعید صاحب ملتان	۳-۲-۱۷	۷۵۰/-	۲۵۰۲/-	″	″ ″
۵۵	″	شیخ مشتاق احمد صاحب	۵-۶-۱۹	۱۱۰۰/-	۶۳۳۰/-	″	″ ″

امتحان میں ناکام ہونے والے طلباء سے

(از محمد ادریس صاحب ابن ماسٹر محمد ابراہیم صاحب خلیل مبلغ فری ٹاؤن (افریقہ))

آج کل امتحانات کے نتائج نکل رہے ہیں۔ بعض طلباء تو امتحان میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اور بعض ناکام ہوتے ہیں۔ ناکام ہونے والے طلباء نے دعا بھی کی ہوتی ہے۔ لیکن بعض وجوہ کی بناء پر وہ ناکام ہو جاتے ہیں۔ اس وجہ سے اللہ تعالیٰ پر بدگمانی نہیں کرنی چاہیئے۔ بعض حالات میں طالب علم کا ناکام ہونا بھی اس کے لئے فائدہ کا موجب ہوتا ہے۔ جہاں یہ سچ ہے۔ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ دعا ضرور قبول فرماتے ہیں۔ وہاں دعا کی حقیقت سمجھنے کے لئے یہ حدیث یاد رکھنی چاہیئے۔

ما من مسلم یدعو بدعوة لیس فیھا اثم ولا قطیعة رحم الا اعطاہ اللہ بھا احدی ثلاث اما یعجل لہ دعوتہ واما ان یدخرھا لہ فی الاٰخرة واما ان یصرف عنہ من السوء مثلھا۔

یعنی "جب ایک مسلمان خدا سے کوئی دعا کرتا ہے۔ تو بشرطیکہ وہ دعا کسی گناہ یا قطع رحمی پر مشتمل نہ ہو۔ خدا اسے تین صورتوں میں سے کسی نہ کسی ایک صورت میں ضرور قبول فرما لیتا ہے۔ یعنی اول یا تو وہ اسے اسی صورت میں اسی دنیا میں قبول کر لیتا ہے۔ اور (۲) یا اسے آخرت کے لئے دعا کرنے والے کے واسطے ذخیرہ کر لیتا ہے۔ اور (۳) یا اگر اس کا قبول کرنا کسی سنت الٰہی یا مصلحت الٰہی کے خلاف ہو تو اس کی وجہ سے دعا کرنے والے سے کسی ملتی جلتی تکلیف یا بدی کو دور فرما دیتا ہے۔"

(سیرت خاتم النبیین صلعم حصہ سوم جزو اول)

قبولیت دعا کی ان تین امکانی صورتوں کے ہوتے ہوئے کون کہہ سکتا ہے۔ کہ دعا قبول نہیں ہوتی۔ دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ پس ناکام ہونے والے طلباء کو اپنی اس ناکامی پر اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم سے ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں۔ لا تقنطوا من رحمة اللہ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید مت ہو جاؤ۔ پس اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم سے ناامید ہونا بے وقوفی ہے۔ ناامیدی کی بجائے صبر کرنا بدرجہا اچھا ہے۔ حضرت مولانا شیر علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مندرجہ ذیل خط سے اس سلسلہ میں کافی روشنی پڑتی ہے۔ یہ خط آپ نے اپنی بیٹی کے میٹرک میں ناکام ہونے پر لنڈن سے ارسال فرمایا تھا:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

مسجد لنڈن
۱۴ر جون ۱۹۳۸ء

عزیزہ رقیہ بیگم سلمہا و ربہا۔

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ۔ امتحان میٹرک کے نتیجہ کا بہت افسوس ہوا ہے۔ لیکن اس سے بہت خوشی ہوئی۔ کہ آپ نے صبر کے ساتھ اس کو برداشت کیا۔ درحقیقت مجھے اس سے بہت خوشی ہوئی ہے۔ مومن کو ایسا ہی کرنا چاہیئے۔ اگر آپ کامیاب ہو جاتیں۔ تو اس سے بھی بہت خوشی ہوتی۔ لیکن تمہارا صبر دیکھ کر مجھے اس سے زیادہ خوشی ہوئی ہے۔ پس خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ خدا نے مجھے ایسی پیاری بیٹی دی ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں خوش قسمت بنائے۔ اور دین و دنیا میں اعلیٰ مراتب بخشے۔ آمین ثم آمین۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جو لوگ صبر کرتے ہیں۔ ہم ان کو بہت بڑا بدلہ دیتے ہیں۔ دیکھو سورہ بقرہ دوسرے پارہ کا تیسرا رکوع۔ جہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ بشر الصابرین۔ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتا ہے کہ آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دیں۔ پس اے میری پیاری رقیہ۔ تجھے افسردہ خاطر نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ تیرے لئے خوشخبری ہے۔ اللہ تعالیٰ تجھے اسی خوشخبری کا وارث بنائے۔ پھر اسی جگہ فرماتا ہے۔ اولٓئک علیھم صلوٰت من ربھم ورحمة واولٓئک ھم المھتدون۔ یعنی جو لوگ صبر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر درود اور رحمت نازل ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان کو سیدھے راستہ پر چلاتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ تجھے بھی سیدھے راستے پر چلائے۔ اور تجھ پر بھی خدا تعالیٰ کا فضل اور رحمت اور برکت نازل ہو۔ آمین ثم آمین۔

میں چاہتا ہوں کہ تم دونوں بہنیں مدرسہ میں داخل ہو جاؤ۔ جب تمہیں ایک اور سال خرچ کرنا ہے تو اس سے فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔ صرف امتحان پاس کر لینا غرض نہیں ہے۔ بلکہ لیاقت حاصل کرنا اصل غرض ہے۔ گھر میں تم اپنی تعلیم میں زیادہ ترقی نہیں کر سکتی۔ مدرسہ میں انشاء اللہ تعالیٰ تم دونوں بہنوں کو زیادہ فائدہ ہوگا۔ جب دو بہنیں ایک مدرسہ میں پڑھتی ہیں۔ تو ایک کی فیس نصف ہوتی ہے۔ اس لئے صفیہ کی فیس عہ (دو روپے) ہوگی۔ اور تمہاری پوری فیس ہوگی۔ فیس کا آپ فکر نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے خود انتظام فرما دے گا۔

خاکسار شیر علی عفی عنہ۔

(سیرت شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ)

525

اسلام کا اصل مقصد پاکیزگی نفس ہے

جماعت احمدیہ اسی مقصد کی علمبردار ہے

(از مکرم مولوی محمد صادق صاحب فاضل مبلغ سنگاپور)

(۳)

یہ وہ راہ ہے جس سے خدا تعالےٰ کا جلال ظاہر ہوتا ہے۔ اور "حکومت الٰہیہ" دلوں پر قائم ہوتی ہے۔ تلوار کو یا دنیوی حکومت کو "حکومت الٰہیہ" کے قائم کرنے کا ذریعہ سمجھنا تعلیم اسلام سے ناواقفیت کی علامت ہے۔ اگر انسان کا دل شیطان کے پنجہ سے نکل جائے، خدا تعالےٰ کی محبت سے سرشار ہو جائے، اس کا دماغ الٰہی نور سے منور ہو۔ اعمال پاکیزہ اور پاکیزگی کے مظاہر ہوں اور اس کی ہر حرکت و سکون رب العلمین کے اشارے سے ہو۔ تو ہزار فرعون کے نیچے رہتے ہوئے وہ جلال الٰہی کا مظہر ہوگا اور اگر کوئی فرعون اس کی طرف انگلی بھی اٹھانا چاہے گا۔ تو خدا تعالےٰ کی غیر مرئی فوجیں اس کے سارے بدن کو شل کر کے رکھ دیں گی۔ اور جو اس کا ساتھ دیتے ہوئے اس خدا کے مظہر کے مقابل آئیں گے وہ بھی ساتھ ہی تباہ کر دئے جائیں گے۔ اس وقت ظاہر ہوگا۔ کہ دنیا میں خدا تعالےٰ کی حکومت قائم ہے۔ اور اس حکومت کو چلانے کے ذمہ دار وہ لوگ ہیں۔ جنہیں دنیا تو حقارت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ لیکن دراصل وہی حقیقی معزز ہیں۔ ان کی نظروں میں دنیا کی حکومتیں مردہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اور ان کا تخت اپنے زمانہ میں سب تختوں سے اوپر بچھایا جاتا ہے۔ اور وہ علی الاعلان پکار رہتے ہیں۔ سے

مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا
مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوان یار

اکبر صاحب نجیب آبادی

اور مودودی صاحب

جب مولوی مودودی صاحب کا کتابچہ "دین حق" میں نے پڑھا تو معلوم ہوا کہ وہ اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادی کی کتاب "فصل الخطاب" کا خلاصہ ہے۔ آپ پہلے خانصاحب کی کتاب کو پڑھیں اور پھر مودودی صاحب کے اس رسالہ کو۔ تو آپ کو کوئی نئی بات نہ ملے گی۔ البتہ "فصل الخطاب" میں کئی ایسی باتیں ہیں۔ جو "دین حق" میں موجود نہیں ہیں۔ اور مودودی صاحب کے نظریہ کے بھی خلاف ہیں۔ چنانچہ خانصاحب "حکومت الٰہیہ" کے حصول کے متعلق جو طریق پیش فرماتے ہیں وہ یہ ہیں۔

"الٰہی حکومت کے وارث وہی لوگ ہوا کرتے ہیں۔ جو خدا اور رسول کے کامل متبع ہوں۔ الٰہی حکومت ہمیشہ ان لوگوں کو ملا کرتی ہے۔ جن میں صلاحیت یعنی فرمانبرداری الٰہی اور صبر و استقامت کی طاقت موجود ہو۔ انفاق فی سبیل اللہ اور ہر قسم کی جانی و مالی قربانی کا حوصلہ رکھتے ہوں۔ اور رضاء الٰہی کے سوا اپنے لئے کچھ نہ چاہتے ہوں۔ جو لوگ الٰہی سلطنت کے وارث ہوتے ہیں۔ اور جن کو خدا تعالےٰ خلافت عطا فرماتا ہے ان کے صفات قرآن مجید نے بیان فرمائے ہیں۔ ان صفات کا پیدا کرنا مسلمانوں کا کام اور سلطنت و حکومت کا عطا کرنا خدا تعالےٰ کا کام ہے۔ ضرورت اس کی ہے کہ وہ صفات پیدا کر لی جائیں۔" (فصل الخطاب صفحہ ۱۱۳)

پھر لکھتے ہیں۔ کہ "قرآن مجید خود اپنے اندر ایسی زبردست طاقت رکھتا ہے۔ کہ وہ کسی دوسرے کی اعانت و وکالت کا محتاج نہیں۔ وہ ایسا حق ہے کہ جو اس سے ٹکراتا ہے۔ اس کو چور چور کر دیتا ہے۔ اور جو اس سے تعلق پیدا کرتا ہے۔ اسکو مضبوط اور پائیدار بنا دیتا ہے۔" (فصل الخطاب صفحہ ۱۱۱)

پھر لکھتے ہیں کہ "مسلمانوں کو نہ طاقتور امت کہا نہ دولت مند امت کہا۔ بلکہ بہتر اور بھلی امت کہا۔ اسلئے کہ مسلمانوں کا کام دنیا میں نیکیوں کی تعلیم دینا اور بدیوں سے روکنا ہے۔ پھر یہ کہ صرف اپنی ہی قوم کے لئے بلکہ تمام اقوام کی بھلائی چاہنے کے لئے پیدا کی گئی ہے" (فصل الخطاب صفحہ ۱۱۱)

جا وہ لکھتے ہیں۔ کہ حکومت الٰہیہ حاصل کرنے کے لئے کامل اتباع، صلاحیت، صبر و استقامت، انفاق فی سبیل اللہ اور ہر قسم کی جانی اور مالی قربانی کا حوصلہ رکھنا نیکیوں کی تعلیم دینا اور بدیوں سے روکنا اور دیگر صفات مومنانہ کا پیدا کرنا ضروری ہے تو انہیں خود محسوس ہوتا ہے کہ آخر یہ ہوگا کیسے؟ تو وہ حیران ہو کر گویا قلم رکھ بیٹھے ہیں اور لکھتے ہیں۔

"صاف راستہ موجود ہے روشنی موجود ہے اٹھنے اور کمر باندھ کر چل دینے کی دیر ہے۔ لیکن لوگوں کو اپنی آنکھوں بندھی پٹیاں کھولنے اور اپنی گردنوں پر پڑے ہوئے پھندوں کو نکالنے اور اٹھکر آمادہ بہ سفر ہونے کا ہوش ہی کہاں ہے؟ کنوؤں سے نکلکر دلدلوں میں کھیتوں سے نکلکر خندقوں میں گر رہے ہیں اور اندھوں کی لاٹھیاں ہر طرف گھوم رہی ہیں۔"

(فصل الخطاب صفحہ ۱۰۹)

مسیح موعود علیہ السلام

زندہ نبوت

یہی کمی جس کا احساس انہیں قلق میں ڈال رہا تھا۔ اور یہی خلا جس کے پر کرنے کے لئے انہیں کوئی بات نہ سوجھی تھی اس کمی کو ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آکر پورا کیا۔ اور اسی خلا کو آپ نے نہایت احسن طور پر پر کر دیا۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

آپ نے ہمیں اسلام کا خوبصورت چہرہ دکھایا۔ آپ کے دلائل نے ہمیں اسلامی تعلیم کے متعلق شرح صدر بخشی۔ آپ کے ذریعہ جو اللہ تعالےٰ کے زندہ نشانات ظاہر ہوئے۔ ان سے اسلام کو زندہ مذہب بھی ثابت کیا گیا۔ اور ہمیں بھی زندگی بخشی گئی۔ حضور پُرنور کے انفاس قدسیہ اور دعاؤں نے ہمیں گرمایا اور ہم میں حرکت پیدا ہوئی۔ اور آج ہم خدا کے فضل سے علی الاعلان کہنے کی جرأت رکھتے ہیں۔

کہ سیدنا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کا ایک زندہ رسول ہے۔ اور قرآن مجید خدا تعالےٰ کی زندہ کتاب ہے۔ اور اس کا زندہ ثبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت ہے۔ الحمد للہ علےٰ ذالک۔ آپ کے ذریعہ حاصل ہونے والی زندگی حقیقی زندگی ہے۔ اور اسی زندگی کے طفیل جماعت احمدیہ دنیا کے کونے کونے تک اسلام کی تبلیغ میں مصروف ہے۔ اور ہم اپنے زندہ خدا تعالےٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے یقین رکھتے ہیں۔ کہ وہ دن دور نہیں جبکہ ساری دنیا میں حقیقی اسلام (احمدیت) کا دور دورہ ہوگا۔ اور خدا ئے حی و قیوم کی حکومت قائم ہو جائے گی۔ اور فوج در فوج لوگ بصد شوق اس حکومت کا جوا اپنی گردنوں میں ڈال لیں گے۔ انشاء اللہ

خدا کا مسیح زمانہ کو سناتا ہے:۔

"ایسے وقت میں جب کہ دنیا میں مذاہب کی کشتی شروع ہے۔ مجھے خبر دی گئی ہے کہ اس کشتی میں آخر کار اسلام کا غلبہ ہے۔ میں زمین کی باتیں نہیں کہتا کیونکہ میں زمین سے نہیں ہوں بلکہ میں وہی کہتا ہوں۔ جو خدا نے میرے منہ میں ڈالا ہے زمین کے لوگ خیال کرتے ہوں گے۔ کہ شاید انجام کار عیسائی مذہب دنیا میں پھیل جائیگا۔ یا بدھ مذہب تمام دنیا پر حاوی ہو جائیگا۔ مگر وہ اس خیال میں غلطی پر ہیں یاد رہے کہ زمین پر کوئی بات ظہور میں نہیں آتی۔ جب تک وہ آسمان پر قرار نہ پائے سو اسلام کا خدا مجھے بتاتا ہے کہ آخر اسلام کا مذہب دلوں کو فتح کرے گا۔"

(یادداشت براہین احمدیہ حصہ پنجم)

ضروری گذارش

احباب اخبار الفضل کا چندہ بھجواتے وقت یا خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ بغیر اس کے تعمیل کرنے میں بہت دقت پیش آتی ہے۔ اور غلطیاں ہونے کا بھی احتمال رہتا ہے۔

(مینیجر الفضل)

سال رواں کی پہلی ششماہی میں

سو فیصدی چندہ مجلس ادا کرنے والی مجالس

یہ اعلان کرتے ہوئے مسرت محسوس کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مندرجہ ذیل مجالس کو سال رواں کی پہلی ششماہی میں سو فیصدی چندہ مجلس (حصہ مرکز) ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس نیک قدم کو ان کے لئے ہر طرح برکت کا موجب بنائے اور آئندہ بھی اپنے فرائض کو باحسن وجوہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور دوسری مجالس کو بھی ان کی تقلید کی توفیق بخشے۔ اللھم آمین

نمبر	مجلس	ضلع	نمبر	مجلس	ضلع
۱	کوئٹہ		۱۹	جدو ملہی	سیالکوٹ
۲	جڑانوالہ	لائلپور	۲۰	پنڈی بھاگو	″
۳	لالیاں	جھنگ	۲۱	گکھڑ	گوجرانوالہ
۴	چک ۱۲۸ نہر فتح	بہاولپور	۲۲	بھلو گے	″
۵	چک ۶۵ پ	″	۲۳	لودھراں	ملتان
۶	لیہ	مظفرگڑھ	۲۴	کوٹ احمدیاں	(سندھ)
۷	چک ۹۸ شمالی	سرگودھا	۲۵	بشیر آباد اسٹیٹ	″
۸	چک ۳۵ جنوبی	سرگودھا	۲۶	ڈگری	″
۹	چک ۲۷ جنوبی	سرگودھا	۲۷	چک ۲۷ ک	″
۱۰	چک ۹ پنیار شمالی	سرگودھا	۲۸	لاڑکانہ	(سندھ)
۱۱	چک ۹۹ شمالی	سرگودھا	۲۹	باندھی	″
۱۲	بھلوال	سرگودھا	۳۰	طالب آباد	″
۱۳	مجوکہ	سرگودھا	۳۱	کوٹ مراد بخش	″
۱۴	چک ۸۰ شمالی	سرگودھا	۳۲	ٹنڈو الہ یار	″
۱۵	چک ۳۹	″	۳۳	نواں کوٹ احمدیاں	″
۱۶	قائد آباد	″	۳۴	گوٹھ امام بخش	″
۱۷	چک ۲ ٹی ڈی اے	لیہ	۳۵	وادھن	″
۱۸	شاہ پور صدر	″	۳۶	چک ۲۱ دودھ	″

نوٹ:۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے ان مجالس کے نام پیش کئے جا رہے ہیں۔ — مہتمم مالی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) بندہ کو کچھ مشکلات درپیش ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے تمام مشکلات سے نجات بخشے۔ آمین۔ ملک عبدالعزیز احمد عابد بدین ضلع حیدرآباد

(۲) عزیزان بشارت احمد اور امۃ القیوم چار روز سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔ فیض محمد خان ٹوپی ضلع مردان

(۳) خاکسار کی صحت کچھ عرصہ سے بہت کمزور چلی آ رہی ہے بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ خلیل احمد ڈیلیوری کلرک تالہی ضلع تھرپارکر سندھ

(۴) بندہ کچھ عرصہ سے بعارضہ کمر درد بیمار ہے۔ احباب اور درویشان قادیان بندہ کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ محمد حسین دھو تھر ضلع گجرات

ولادت

خاکسار کے بڑے بھائی محترم حافظ زکی احمد صاحب کو خدا تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں۔ (تسنیم احمد متعلم ٹی آئی ہائی سکول ربوہ)

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

احباب کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ ارشاد گرامی ہے جو حضور نے مشاورت ۱۹۵۲ء میں فرمایا تھا۔ کہ غرباء کو ابھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دیہات میں بعض جگہ بیس بیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں مگر ان میں کوئی گریجویٹ نہیں اگر محکمہ کی طرف سے ان کو تحریک کی جائے کہ پندرہ بیس زمیندار مل کر ایک لڑکے کی اعلیٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں اور قرضے کے طور پر کچھ وظیفہ دے دیا کریں۔ تو چند سالوں میں کئی لڑکے گریجوایٹ بن سکتے ہیں۔

خلاصۂ سکیم

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد مرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپے ششماہی بمد سکیم ہذا مرکز میں بھیجے۔ ہر نئے سال قسط گھٹا یا بڑھا سکتا ہے۔ اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کی اطلاع مرکز سے جاری ہو کر ہر ایک ممبر کو دی جائے گی۔ ہر سال جمع شدہ رقم کا ⅘ وظائف پر خرچ ہوگا۔ باقی ⅕ کو تجارت پر لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا۔ کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں اپنی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ چھٹے سال ⅕ حصہ واپس ملے گا۔ ساتویں سال ⅖ اور علیٰ ہذا القیاس دسویں سال ساری رقم یا بقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے اوّل زمیندارہ قرضہ تعلیم دوم اہل حرفہ کا سوم ملازمین کا چہارم مستورات کا۔ پنجم مختص بالذات۔ اول۔ دوم و سوم کا یونٹ ضلع ہوگا، یعنی ایک ضلع کی آمد اس ضلع کے اسی پیشہ کے امیدوار پر خرچ ہوگی۔ چہارم و پنجم کا یونٹ صوبہ ہوگا مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اسی صوبہ میں خرچ ہوگی۔ اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے۔ ان کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ ان کے نام پر ہوگا اور مختص بالذات کہلائے گا۔

یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کے لئے جاری ہوں گے۔ ممبران بطور قرضہ دیں گے ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہے گی اور وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان از راہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں۔ اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ یہ صدقہ جاریہ ہے۔ رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ بمد سکیم تعلیمی قرضہ ارسال فرمایا کریں۔ ناظر تعلیم ربوہ

رسالہ ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) یعنے دنیا کے مذاہب پر نظر

رسالہ "ریویو آف ریلیجنز" جماعت احمدیہ کا واحد انگریزی ماہنامہ ہے جسے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۲ء میں حسب ذیل مقاصد کے پیش نظر جاری فرمایا تھا۔

(۱) غیر مذاہب کے مقابلہ میں اسلام کی فوقیت ظاہر کرنا۔ (۲) مخالفین اسلام کے حملوں کا جواب دینا (۳) صحیح اسلامی عقاید کی اشاعت و تعلیم دینا۔

چنانچہ بیرونی ممالک اور بالخصوص یورپ کے علمی طبقہ میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے سلسلہ میں یہ رسالہ نہایت اہم خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ اس کی عظمت و اہمیت کا اندازہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ ذیل چند ارشادات سے لگایا جا سکتا ہے حضور فرماتے ہیں:۔

۱۔ "ریویو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یادگار ہے۔ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کا پرچہ اور ایسا پرچہ جس میں آپ خود حصہ لیا کرتے تھے۔ اور اس میں مضمون لکھتے تھے سوائے ریویو کے جماعت میں اور کوئی نہیں" (الفضل ۱۰/۱/۵۵)

۲ "حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے زمانے کی جماعت کے لحاظ سے اس کے کم از کم دس ہزار خریدار ہونے کی خواہش ظاہر فرمائی تھی۔ اور موجودہ تعداد کے لحاظ سے تو اب دس کے لاکھوں تک خریدار ہونے چاہئیں" (تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء) (۳) "باہر سے جو خطوط آتے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ بیرونی لوگ اس سے بہت متاثر ہو رہے ہیں اور فائدہ اٹھاتے ہیں" (ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز ربوہ)

صوبائی اسمبلی نے نظم و نسق کے لئے اڑھائی کروڑ کا مطالبہ زر منظور کر لیا

لاہور ۔ ۳۱ مئی ۔ وزیر اعلےٰ ڈاکٹر خان صاحب نے انکشاف کیا کہ انہوں نے صدر جمہوریہ میجر جنرل سکندر مرزا ، وزیر اعظم مسٹر محمد علی ، میاں ممتاز دولتانہ اور دوسرے لیگی زعماء کے اصرار پر مغربی پاکستان کی وزارت اعلےٰ کی ذمہ داری سنبھالی ۔ آپ نے کہا میں نے طویل لیت و لعل کے بعد اس خیال سے یہ پیشکش قبول کی تھی ۔ کہ مسلم لیگی زعماء دغا بازی نہیں کرینگے

وزیر اعلےٰ نے صوبائی اسمبلی میں عام نظم و نسق کے مطالبہ زر پر بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ میاں ممتاز دولتانہ اور دوسرے لیگی زعماء کی مجھ سے ناراضگی کی وجہ یہ ہے کہ میں نے ان کا آلۂ کار بننے سے انکار کر دیا تھا ۔ اور انہیں جائز طور پر یہ یقین ہو گیا تھا ۔ کہ میری موجودگی میں ان کی حسب خواہش عام انتخابات نہیں ہو سکیں گے ۔

ڈاکٹر خان صاحب کی تقریر کے بعد عام نظم و نسق کیلئے دو کروڑ ۵۰ لاکھ ۷۵ ہزار روپے کا مطالبہ منظور کر لیا گیا ۔ اس موقع پر مسلم لیگ پارٹی کے ارکان واک آؤٹ کر گئے تھے ۔ کیونکہ وزیر خزانہ اور وزیر اعلےٰ کی تقریر سے قبل لیگ پارٹی کے قائد سردار بہادر خان کو تقریر کا موقع نہیں دیا گیا تھا ۔

وزیر اعلےٰ کی تقریر سے قبل وزیر خزانہ سردار عبد الرشید نے بھی مسلم لیگ پارٹی کی نکتہ چینی کا جواب دیا ۔

عام نظم و نسق پر ارودہ بحث کے دوران متعدد ارکان اسمبلی نے ڈویژنل کمشنروں اور دوسرے اعلےٰ افسروں کے بے پناہ اختیارات پر شدید نکتہ چینی کی اور مطالبہ کیا کہ کاروبار حکومت میں عوامی نمائندوں سے مشورہ کیا جائے ۔ اس سلسلہ میں ہر ضلع میں مشاورتی کمیٹیوں کی تشکیل پر زور دیا گیا ۔

جنرل نجیب کو دس سال قید کی سزا

لندن ۳۱ مئی ۔ مصر کے سابق صدر جنرل نجیب کے متعلق "ڈیلی میل" نے یہ رپورٹ شائع کی ہے کہ انہیں ایک خفیہ فوجی عدالت نے دس سال قید کی سزا دی ہے

آزاد کشمیر کے صدر کرنل شیر احمد خاں مستعفی ہو گئے

مظفر آباد ۳۱ مئی ۔ حکومت آزاد کشمیر کے صدر کرنل شیر احمد خاں آج اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے ۔ آل جموں و کشمیر کانفرنس نے اب اس عہدہ کے لئے میر واعظ محمد یوسف شاہ کو نامزد کیا ہے ۔ وہ کل صبح صدر کا عہدہ سنبھال لیں گے ۔

معلوم ہوا ہے کہ جب تک آزاد کشمیر میں ایک نمائندہ حکومت قائم نہیں ہو جاتی ۔ میر واعظ یوسف شاہ نگران حکومت کے فرائض انجام دیتے رہیں گے ۔ اس عبوری عرصہ میں کوئی وزیر مقرر نہیں کیا جائے گا ۔

آزاد کشمیر میں نئی حکومت قائم کرنے کا فیصلہ دونوں متوازی آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنسوں کی مجھوتہ کا نتیجہ ہے ۔ ان میں سے ایک مسلم کانفرنس کے صدر سردار عبد القیوم خاں اور دوسری تنظیم کے صدر سردار محمد ابراہیم خاں ہیں ۔ چوہدری غلام عباس بھی اس سلسلہ کی گفت و شنید میں برابر شریک رہے ہیں ۔ عنقریب آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کی ایک کنونشن بلائی جا رہی ہے ۔ جس میں حکومت آزاد کشمیر اور کشمیر کی آزادی سے متعلقہ معاملات پر غور کیا جائے گا ۔

مسٹر واعظ یوسف شاہ کی عمر ساٹھ سال ہے ۔ ۱۹۵۱ء سے ۱۹۵۲ء تک حکومت آزاد کشمیر کے صدر اور تقسیم سے قبل آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر رہ چکے ہیں ۔

پرائمری سکولوں کے طرز تعلیم اور نصاب میں مناسب تبدیلی کی ضرورت

کراچی میں بین الاقوامی مجلس مذاکرہ کی سفارشات

کراچی ۳۱ مئی ۔ کراچی میں پرائمری سکولوں کی بین الاقوامی مجلس مذاکرہ کا پندرہ روزہ اجلاس ختم ہو گیا ہے ۔ اجلاس پاکستان کی مرکزی وزارت تعلیم اور اقوام متحدہ کی علمی ادبی اور ثقافتی انجمن کے تعاون سے منعقد ہوا تھا ۔

اجلاس کے اختتام پر اجلاس میں کئی ایک سفارشات پیش کی گئیں ۔

ایک سفارش میں کہا گیا ہے کہ دنیا کے تمام ملکوں کے پرائمری سکولوں کا نصاب تعلیم گرد و پیش کے حالات کے مطابق ہونے کے باوجود اس نصاب میں غیر ممالک کے نئے اور تعمیری خیالات کو شامل کرنا چاہیئے ۔ جس سے آئندہ تعلیم کے لئے بنیاد قائم ہو سکے

ایک اور سفارش کی گئی کہ پرائمری سکولوں میں بچے کی تعلیم کی مدت کم از کم ۶ سے ۸ سال کی مدت ہونی چاہیئے اور سکولوں کا نصاب تعلیم ماحول سے مطابقت رکھتا ہو ۔

ایک اور سفارش میں کہا گیا ہے کہ پرائمری سکولوں کے بچوں کیلئے مضامین کا مواد کم سے کم ہونا چاہیئے ۔ اس کے علاوہ سفارش کی گئی کہ پرانے سکولوں کی جگہ آہستہ آہستہ اور بہتر سکولوں کی تخلیق کی جائے طالب علم کا امتحان لینا اگر نہایت ضروری سمجھا جائے تو اس کا امتحان صرف مادری زبان کا ہونا چاہیئے ۔

اس اجلاس کی صدارت مرکزی وزیر تعلیم [illegible] نے کی ۔ انہوں نے صدارتی خطبہ میں کہا کہ اگر ان تجاویز پر عملدرآمد کیا گیا تو پرائمری سکولوں میں زبردست تبدیلی رونما ہو گی ۔ جو نئی نسلوں کے لئے نہایت مفید ثابت ہو گی ۔

کشمیر کے مظلوم عوام کو آزاد استصواب رائے کے حق سے محروم نہیں کیا جا سکتا

جموں و کشمیر کے محاذ استصواب مرکزی کمیٹی نے اپنے ایک جلسہ میں جو سری نگر میں منعقد ہوا تھا بھارتی وزیر مسٹر کرشنا مینن کی تقریر کا مضحکہ اڑایا ہے جس میں انہوں نے مسئلہ کشمیر پر اظہار خیالات کرتے ہوئے کہا تھا کہ کشمیر کا بھارت سے الحاق کشمیریوں کی مرضی سے ہوا ہے ۔ مرکزی کمیٹی نے ایک قرارداد کے ذریعہ مسٹر کرشنا مینن سے سوال کیا ہے کہ اگر کشمیری عوام بھارت کے ہمنوا ہیں تو پھر ان کو استصواب رائے کے پیدائشی حق سے کس لئے محروم کیا گیا ہے جو ایک جمہوری طریقہ ہے ۔ اگر کشمیری عوام واقعی بھارت سے الحاق چاہتے ہیں تو پھر کالے قوانین کا نفاذ کیوں ہے ۔ جموں و کشمیر پر فوجی حکمرانی کس لئے مسلط کی گئی ہے ۔ امن بریگیڈ پولیس کی امداد سے عوام پر کس لئے ظلم کر رہا ہے ضروری اشیائی قیمتوں میں روز افزوں اضافہ کیوں ہے ۔ قرارداد میں بتایا گیا ہے کہ مسٹر مینن نے کشمیر کو بھارت کا حصہ قرار دیا ہے ۔ لیکن انہوں نے ان وحشیانہ مظالم کو نظر انداز کر دیا ہے ۔ جس کی وجہ سے یہ خطہ لٹنے والا بیابان بن چکا ہے ۔

قرارداد کے آخر میں بتایا گیا ہے کہ کشمیری عوام اس بات کا عزم کر چکے ہیں کہ وہ استصواب رائے کے ذریعہ اپنے مستقبل کا فیصلہ کریں گے ۔ چنانچہ اس مقصد کے حصول کے لئے مرکزی کمیٹی پوری طرح سے جدوجہد کرے گی ۔

شاہ سعود کی حکومت کا تختہ الٹ دینے کی سازش

لندن کے مشہور اخبار ڈیلی میل نے اطلاع دی ہے کہ سعودی عرب کی فوجوں میں مصر کی طرح یہ سازش ہو رہی تھی اور اس امر کی خفیہ کوشش کی جا رہی تھی کہ جس طرح مصر میں افواج نے انقلاب برپا کر کے شاہ فاروق کو تخت و تاج سے محروم کر کے جلا وطن کر دیا ہے اور حکومت پر قبضہ کر لیا ہے اسی طرح سعودی عرب میں بھی حکومت پر قبضہ کر لیا جائے ۔ مگر اس سازش کا [illegible]

(۶) راز فاش ہو گیا اور شاہ سعود کے حکم سے اس تحریک کے اکثر سرغنہ گرفتار کر لئے گئے ۔ ان کو فوجی عدالت میں پیش کیا گیا ۔ اور بغاوت کے جرم میں آٹھوں افسروں کو گولی مار دی گئی ۔ ڈیلی میل کو یہ اطلاع اس کے نامہ نگار مقیم بیروت نے بھیجی ہے ۔

صوبائی اسمبلی نے بجٹ منظور کر لیا

آج سے مسودہ ہائے قانون پر بحث شروع ہوجائیگی

لاہور یکم جون کل دوپہر صوبائی اسمبلی میں وحدت مغربی پاکستان کا پہلا بجٹ برائے ۵۷—۱۹۵۶ منظور کر لیا گیا۔ وزیر خزانہ سردار عبدالرشید نے دس لاکھ روپے کی بچت کا یہ بجٹ ۱۲؍ مئی کو پیش کیا تھا۔ اور کل گیارہ دن کی ہنگامہ خیز بحث کے بعد وہ پبلک ارکان کی پرجوش تالیوں میں تمام مطالبات زر کی منظوری کا اعلان کیا گیا۔ بجٹ میں آمدنی کا تخمینہ ۷۵ کروڑ ۲۱ لاکھ روپے لگایا گیا ہے۔

مسلم لیگ پارٹی نے رائے شماری کا مطالبہ نہیں کیا۔ سپیکر چوہدری فضل الٰہی نے محکمہ تعمیرات کے مطالبہ زر پر دو گھنٹے کی بحث کے خاتمہ پر یکے بعد دیگرے مختلف محکموں کے ۴۹ مطالبات زر برائے منظوری ایوان میں پیش کئے۔ تو مسلم لیگی ارکان خاموشی سے بیٹھے رہے۔

بہادر خاں کا دعوےٰ

البتہ مسلم لیگ پارٹی کے قائد سردار بہادر خاں نے مطالبات زر برائے منظوری پیش ہونے سے قبل اعلان کیا کہ مسلم لیگ پارٹی نے اس سیشن میں بجٹ نامنظور کرانے کے لئے کوشش نہیں کی۔ کیونکہ ہمارا خیال ہے کہ پاکستان کے عوام اس مرحلہ پر ایک مرتبہ اور آئین کی معطلی برداشت نہیں کر سکتے۔ اس نظریہ کی بناء پر ہم حکومت سے تعاون کرتے رہے ہیں۔

سردار بہادر خاں نے کہا کہ سپیکر کے انتخاب کے موقع پر یہ حقیقت واضح ہو گئی تھی کہ مسلم لیگ کو اس ایوان میں اکثریت کی حمایت حاصل ہے۔ میں اس انتخاب کی تفصیل بیان نہیں کرنا چاہتا کیونکہ یہ مسئلہ عدالت میں ہے۔" آپ نے کہا کہ تاہم مسلم لیگ عدم اعتماد کی تحریک کے ذریعے حکومت کی طاقت کی آزمائش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اور ممکن ہے اس سیشن میں یہ تحریک پیش کر دی جائے۔"

عابد حسین کا چیلنج

صوبائی وزیر تعمیرات سید عابد حسین نے محکمہ تعمیرات کے مطالبہ زر پر بحث کا جواب دیتے ہوئے سردار بہادر خاں کے مندرجہ اعلان کو چیلنج کیا۔ آپ نے کہا کہ مسلم لیگ جب چاہے ہماری طاقت کا امتحان لے سکتی ہے۔ آج بھی کسی مطالبہ زر پر رائے شماری کرانے سے دونوں پارٹیوں کی طاقت کا پتہ چل سکتا ہے۔ . . . . . .

. . . .

. . . . . . اگر کوئی مطالبہ زر نامنظور ہوا تو ہم اسے عدم اعتماد کی تحریک کی منظوری تصور کرتے ہوئے بلا تاخیر علیحدہ ہو جائیں گے۔

تحاریک التواء

وقفہ سوالات کے بعد سپیکر چوہدری فضل الٰہی نے دو مسلم لیگی ارکان کی تین تحاریک التواء خلاف قاعدہ قرار دے دیں۔ ان تحاریک کا مقصد کرایوں پر پابندی کے قانون کی عدم موجودگی اور گندم و آٹا کی گرانی کے مسائل پر بحث کرنا تھا۔

بعدازاں صوبائی وزیر ترقیات قاضی فضل اللہ نے محکمہ تعمیرات کے اخراجات کی تکمیل کے لئے چار کروڑ ۷۶ لاکھ روپے کا مطالبہ زر پیش کیا۔

۲۳؍ جون تک مصر میں تمام سیاسی قیدی رہا کر دئے جائینگے

قاہرہ یکم جون۔ وزیر اعظم مصر کرنل ناصر نے اعلان کیا ہے کہ ۲۳؍ جون سے قبل تمام سیاسی قیدی رہا کر دئے جائیں گے اس تاریخ کو تمام مصر میں دستور کے بارے میں رائے شماری کرائی جائے گی۔ اور مصری عوام اس سوال پر بھی ووٹ دیں گے۔ کہ کرنل ناصر جمہوریہ مصر کے صدر ہیں۔ یا نہیں کرنل ناصر نے قاہرہ کے نیم سرکاری روزنامہ الجمہوریہ کے ایڈیٹر کو ایک خاص انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ اس وقت مصر میں پانچ سو ایک سیاسی قیدی ہیں۔ ان سب کو دستور العمل پر استصواب سے قبل رہا کر دیا جائے گا۔

اخباری سنسر بھی ۲۳؍ جون سے قبل ہی ہٹا لیا جائے گا۔ مارشل لاء کے بارے میں کرنل ناصر نے کہا کہ یہ ۲۶؍ جون ۱۹۵۲ء کو وفد پارٹی کی حکومت نے قوم پرستوں کو کچلنے کے لئے نافذ کیا تھا۔ لیکن انقلاب کے بعد مارشل لاء ملک دشمنوں کی سرگرمیوں کا قلع قمع کرنے کے لئے لگایا گیا تھا۔ اس ضمن میں ایک ہفتے کے اندر مصری حکومت اپنا نقطہ نظر واضح کر دے گی۔

صدر آزاد کشمیر کی حیثیت سے میر واعظ نے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا

"کشمیر ایک نہ ایک دن پاکستان کا حصہ بن کے رہیگا" (میر واعظ)

مظفر آباد یکم جون۔ کل یہاں میر واعظ محمد یوسف شاہ نے آزاد کشمیر کی نگران حکومت کے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔ آپ کو جموں و کشمیر مسلم کانفرنس نے کرنل شیر احمد خاں اور ان کی کابینہ کے چار ارکان کے مستعفی ہونے کے بعد عہدہ صدارت کے لئے نامزد کیا ہے

میر واعظ محمد یوسف شاہ نے آزاد کشمیر کے چیف جسٹس سید فیاض حسن کے روبرو اپنے عہدے سے وفاداری اور رازداری کا حلف اٹھایا۔ اس موقعہ پر کشمیری لیڈروں اور معززین کی کثیر تعداد موجود تھی۔ جن میں سردار محمد ابراہیم خاں اور سردار عبدالقیوم خاں بھی موجود تھے

میر واعظ چار بجے شام کو راولپنڈی سے مظفر آباد پہنچے تھے۔ میر واعظ محمد یوسف شاہ کا صدر کے عہدے پر فائز ہونا اس بات چیت کا نتیجہ ہے جو گذشتہ دنوں جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے لیڈروں کے درمیان اختلافات ختم کرنے کے لئے شروع کی گئی تھی۔

مشرقی پاکستان میں چاول کے نرخ گر گئے

ڈھاکہ یکم جون۔ حکومت مشرقی پاکستان نے مرکزی حکومت کو اطلاع دی ہے کہ کئی اضلاع میں چاول کے نرخ -/۳۲ روپے من سے گر کر -/۲۲ روپے من تک پہنچ گئے ہیں۔ اور مختلف مقامات سے بڑی مقدار میں غلہ کی آمد کے پیش نظر نرخوں میں مزید کمی کا امکان ہے۔ صوبائی حکومت نے چاول کے تھوک نرخ اکیس روپے من اور پرچون نرخ بیس روپے من مقرر کئے ہیں۔

اگلے مہینے مختلف مقامات سے سوا لاکھ ٹن غلہ مشرقی پاکستان پہنچنے والا ہے۔ برما سے پچاس ہزار ٹن چاول کی خریداری کا معاہدہ ہو چکا ہے تیس ہزار ٹن چاول امریکہ سے آئے گا۔ بھارت نے بھی پانچ ہزار ٹن چاول بھیجنا شروع کر دیا ہے۔ جون اور جولائی میں روس بیس ہزار ٹن چاول اور بیس ہزار ٹن گندم صوبہ کو مہیا کرے گا۔ مارچ کے شروع سے اب تک مغربی پاکستان سے پچھتر ہزار ٹن چاول مشرقی پاکستان کو بھیجا جا چکا ہے۔ صوبائی حکومت غذائی صورت حال کا انتظام اسی طرح کر رہی ہے جس طرح جنگ کی ہنگامی صورت حال میں کیا جاتا ہے

روسی تجارتی وفد کراچی پہنچ گیا

کراچی یکم جون آٹھ ارکان پر مشتمل ایک روسی وفد حکومت پاکستان کے ساتھ تجارتی معاہدے کی بات چیت کے لئے کل تیسرے پہر ماسکو سے یہاں پہنچ گیا۔ وفد کے لیڈر روس کے ایک نائب وزیر مسٹر کرزمین ہیں۔ پاکستان کی طرف سے وزارت تجارت کے سیکرٹری مسٹر کرامت علی وفد کی قیادت کریں گے۔ ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے روسی وفد کے لیڈر نے امید ظاہر کی کہ بات چیت کے بعد دونوں حکومتیں تجارتی معاہدے پر رضامند ہو جائیں گی۔ اور اس سے دونوں ملکوں کے درمیان ثقافتی تعلقات بھی مضبوط ہو جائیں گے۔ آپ نے یہ امکان بھی ظاہر کیا کہ بات چیت کے دوران پاکستان کو روس کی طرف سے اقتصادی امداد دینے کا مسئلہ بھی زیر غور آئے گا۔

درخواستہائے دعاء

(۱) میرے چھوٹے بھائی عزیزم محمد صادق درویش کی اہلیہ سخت بیمار ہے بزرگان سلسلہ اور معزز بہنیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر حال میں ان کا حامی و ناصر ہو آمین (محمد یعقوب کاتب)

(۲) خاکسار کے والد صاحب کے بازو میں درد ہے اور خاکسار کے بھائی محمد فضل کا چھوٹا بچہ بیمار ہے۔ احباب کرام دعائے صحت فرمائیں۔

مظفر احمد کلرک بیت المال ربوہ